© rasailojaraid.com

راولپنڈی میں خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ دراصل یہ تجویز وتحریک مولانا سمیع الحق کی تھی۔ انہوں نے سفر مصر وغیرہ سے قبل حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، کے مشورہ سے دعوت نامے جاری کردئے۔ مقررہ تاریخ سے ایک روز قبل سفر مصر وغیرہ سے واپسی پر اجلاس میں شرکت کی۔ جس کے نتیجے میں متحدہ شریعت محاذ کی تشکیل ہوئی۔ اسی اجلاس میں محاذ کے رہنماؤں نے متفقہ طور پر ۷ رجولائی کو نویں ترمیمی بل اور شریعت بل کے منوانے اور مکمل نفاذ واجراء کے سلسلہ میں قومی اسمبلی کے ہال کے سامنے ایک عظیم احتجاجی مظاہرہ کرنے کا اعلان کردیا۔ وقت اور وسائل کی قلت کے باوجود الحمدللہ متحدہ شریعت محاذ کے کنوینر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ اور شریعت محاذ کے تمام رہنماؤں کی اپیل پر قوم نے متفقہ طور پر لبیک کہا۔

۷ رجولائی کو نظام شریعت کے پروانوں اور توحید کے متوالوں نے صبح سویرے اسلام آباد پہنچنا شروع ہوگئے ۱۰ بجے تک اسلام آباد کی وسیع سڑکوں پر دنیائے انسانیت کا گویا ایک سیلاب تھا جو امڈ آیا۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ حکومتوں کی رکاوٹوں اور شدید بارش کے باوجود مظاہرین قومی اسمبلی ہال تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔ مظاہرین میں زیادہ تر مشائخ، علماء، وکلاء اور طلباء کے علاوہ متشرع حضرات نے شرکت کی۔ جلوس آخر تک برقرار رہا۔ تین گھنٹے تک مسلسل بارش میں قائدین خطاب کرتے رہے۔ اس طرح یہ مظاہرہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی اختتامی تقریر اور دعا پر اختتام کو پہنچا۔

مدیر الحق کی مصروفیات | چونکہ متحدہ شریعت محاذ کی تجویز و تشکیل میں اصل محرک مولانا سمیع الحق ہیں اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے ضعف و علالت اور امراض و عوارض کی وجہ سے سارا بوجھ آپ کے کاندھوں پر آن پڑا اس لئے ۷ رجولائی کے مظاہرہ سے تاحال موصوف ملک بھر میں متحدہ شریعت محاذ کی کنوینسنگ، محاذ کو ایک فعال اور بھرپور سیاسی قوت بنا کر شریعت بل منوانے اور ایک مضبوط اور ٹھوس لائحہ عمل اختیار کرنے کے سلسلے میں محاذ کے رہنماؤں کے علاوہ ملک بھر کے دینی وسیاسی رہنماؤں سے مشاورت اور خود محاذ کے ارکان کے شدید اصرار کے پیش نظر تاحال سفر پر ہیں۔ اور گذشتہ ہفتہ سے کراچی، سندھ، حیدرآباد اور سکھر وغیرہ تشریف لے گئے ہیں۔

تعمیرات | رمضان المبارک اور شوال میں بحمداللہ بڑی تیزی سے دارالحفظ والتجوید کی دوسری منزل کی تعمیر بھی مکمل کردی گئی ہے جس میں ۴ درسگاہیں۔ ایک وسیع ہال، غسل خانے، بیت الخلاء، مطبخ وغیرہ کے علاوہ مسافر طلبہ کے لئے رہائشی کمروں کا انتظام بھی کردیا گیا ہے۔ دارالعلوم کے شعبہ تعلیم القرآن مڈل سکول کو ہائی کا درجہ دینے کے پیش نظر ایک خاص منصوبہ بندی سے دومنزلہ نئی تعمیر کا کام شروع کردیا گیا ہے جس میں درسگاہیں، دفاتر، گودام، مختلف برآمدے اور دیگر متعلقہ کمروں پر کام شروع ہوچکا ہے۔ نئی تعمیرات میں درسگاہوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے تاکہ کلاسوں میں طلبہ کی کثرت تعداد کے پیش نظر انہیں مختلف سیکشنوں میں تقسیم کردیا جائے تب درسگاہیں کافی ہوسکیں۔ قارئین سے تکمیل کی درخواست ہے۔

© rasailojaraid.com